| | |
|---|---|
| **Session** | **28th** |
| **NO.** | **1379** |
| **Date** | **13-03-2018** |
| **Deptt:** | **Health** |

## توجہ دلاو نوٹس نمبر 1379
## منجانب اعزازلملک صاحب، رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ صحت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ لیڈی ریڈنگ ہسپتال کے HD جناب ڈاکٹر خالد مسعود کے مطالبے پر ایمپلائمنٹ ایکسچینج کمیشن پشاور نے سرکاری ملازمت میں معذوروں (گونگوں، اندھوں اور بہروں) کیلئے 2٪ کوٹے کے تحت تین بندوں کے نام بھیجوائے تھے جس میں ہسپتال انتظامیہ نے دو بندوں مسمی محمد آصف اور مسمی جمیل ولد خائستہ گل کو باقاعدہ طور پر طلب کر کے انٹرویوں کے بعد مسمی محمد آصف کی بطور کلاس فور تقرری کی گئی جبکہ مسمی محمد جمیل (گونگا معذور) جس نے میٹرک کا امتحان 803 نمبرات سے پاس کیا ہوا ہے اور ایف اے کا طالب العلم بھی ہے کی بطور کلاس فور تقرری نہیں کی گئی ہے جو کہ نہایت ناانصافی ہے۔ حالانکہ معذور امیدوار محمد جمیل گزشتہ چار پانچ مہینوں سے اپنی تقرری کیلئے روزانہ HD کے دفتر میں چکر لگانے پر مجبور ہے۔ یہ معذور افراد نہایت حساس ہوتے ہیں اور ان کی دل ازاری کرنا نہایت ہی بری حرکت ہے۔ لہذا صوبائی حکومت لیڈی ریڈنگ ہسپتال انتظامیہ کو سختی سے ہدایت جاری کرے کہ ایمپلائمنٹ ایکسچینج کمیشن پشاور کی طرف سے ملازمت میں معذوروں کے 2٪ کوٹہ کے تحت (گونگے، اندھے بہرے) تعینات کے منتظر محمد جمیل کی بطور کلاس فور جلد از جلد تقرری کے ارڈر جاری کیے جائے۔ تاکہ یہ معذور اپنی محنت، مشقت اور باعزت روزگار سے ہی اپنے بھال بچوں کی دیکھ کر سکے گا۔ نیز ان کی تقرری میں تاخیر اور غفلت کے مرتکب افسران کے خلاف سخت تادیبی کارروائی عمل میں لائی جائے۔

| | |
|---|---|
| **Session** | **28th** |
| **NO.** | **1381** |
| **Date** | **16-03-2018** |
| **Deptt:** | **Industries** |

## توجہ دلاو نوٹس نمبر 1381
## منجانب عظمیٰ خان صاحبہ، رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ صنعت و حرفت کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کروانا چاہتی ہوں وہ یہ کہ پشاور میں خواتین کے لئے قائم کئے گئے ادارے گورنمنٹ گرلز کالج آف کامرس اینڈ مینجمنٹ سائنس ارباب روڈ پشاور کو حکومت نے بند کر کے اس کی جگہ بوائز کامرس کالج کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے جو کہ خواتین کے ساتھ سراسر ناانصافی ہے۔